



# دارالعلوم دیوبند

Darul-Uloom, Deoband. U.P. India

2/3

حوالہ

31/01/2018 تاریخ

مولانا محمد سعد صاحب کے رجوع کے سلسلے میں

## ضروری وضاحت

باسمہ تعالیٰ

گذشتہ دنوں جناب مولانا محمد سعد صاحب کے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ سے رجوع کے اعلان کے بعد ملک و بیرون ملک سے لوگ دارالعلوم دیوبند کے موقف سے متعلق مسلسل استفسار کر رہے ہیں۔

اس موقع سے یہ وضاحت ضروری ہے کہ مولانا کے رجوع کو اس ایک واقعے کی حد تک تو قابلِ اطمینان قرار دیا جاسکتا ہے؛ لیکن دارالعلوم کے موقف میں اصلاً مولانا کی جس فکری بے راہ روی پر تشویش کا اظہار کیا گیا تھا، اُس سے صرفِ نظر نہیں کیا جاسکتا؛ اس لیے کہ کئی بار رجوع کے بعد بھی وقتاً فوقتاً مولانا کے ایسے نئے بیانات موصول ہو رہے ہیں، جن میں وہی مجتہدانہ انداز، غلط استدلال اور دعوت سے متعلق اپنی ایک مخصوص فکر پر نصوص شرعیہ کا غلط انطباق نمایاں ہے، جس کی وجہ سے خدام دارالعلوم ہی نہیں؛ بلکہ دیگر علمائے حق کو بھی مولانا کی مجموعی فکر سے سخت قسم کی بے اطمینانی ہے۔

ہمارا یہ ماننا ہے کہ اکابر رحمہم اللہ کی فکر سے معمولی انحراف بھی شدید نقصان دہ ہے، مولانا کو اپنے بیانات میں محتاط انداز اختیار کرنا چاہیے اور اسلاف کے طریق پر گامزن رہتے ہوئے نصوص شرعیہ سے ذاتی اجتہادات کا سلسلہ بند کرنا چاہیے؛ کیونکہ مولانا موصوف کے ان دورازکار اجتہادات سے ایسا لگتا ہے کہ خدا نخواستہ وہ کسی ایسی جدید جماعت کی تشکیل کے درپے ہیں جو اہل السنۃ والجماعۃ اور خاص طور پر اپنے اکابر کے مسلک سے مختلف ہوگی، اللہ تعالیٰ ہم سب کو اکابر و اسلاف کے طریق پر ثابت قدم رکھے، آمین۔

جو لوگ دارالعلوم دیوبند سے مسلسل رجوع کر رہے ہیں، اُن سے دوبارہ گزارش کی جاتی ہے کہ جماعتِ تبلیغ کے داخلی اختلاف سے دارالعلوم کا کوئی تعلق نہیں ہے، پہلے دن سے اس کا اعلان کیا جا چکا ہے؛ البتہ غلط افکار و خیالات سے متعلق جب بھی دارالعلوم سے رجوع کیا گیا ہے، دارالعلوم نے ہمیشہ امت کی راہنمائی کی کوشش کی ہے، دارالعلوم اس کو اپنا دینی و شرعی فریضہ سمجھتا ہے۔



محمد سعید

12/1

روبرک ساندز  
13/1/2018